بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوب

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔۔۔۔۔۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔۔۔۔۔۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔۔۔۔۔۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

آپ کی زبان مصدر لغات کثیرہ تھی۔

ریش مبارک میں سترہ تہیں نور کی تھیں جن کی چمک سے چہرۂ انور نورانی رہتا تھا۔

آپ جس طرح بحالت بیداری میں سنتے تھے اسی طرح بحالت خواب سنتے تھے۔ آپ لوگوں کے درمیان جبریل کا کلام سنتے تھے مگر دوسرے نہیں۔ سینۂ اقدس مرکز علوم تھا آپ سے زیادہ کوئی عالم نہ تھا۔

آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی جس پر نور چھایا رہتا تھا اور اس پر لکھا تھا لا إله إلا الله وحده لا شريك له توجه حيث شئت فانت منصور ۔ جابر کہتے ہیں میں نے مہر نبوت کو دیکھا دونوں شانوں کے درمیان ایک غدود تھا کبوتر کے انڈے کی برابر۔

خدری نے کہا وہ گوشت کا ٹکڑا تھا علیحدہ سے ابو زید انصاری نے کہا وہ بالوں کا گچھا تھا۔

قلب اقدس خواب میں نہ سوتا تھا صرف آنکھیں سوتی تھیں۔

حضرت کی انگلیوں پر پانی کا سوتا نکلا اور ہتھیلی پر سنگریزوں نے کلمہ پڑھا۔

آپ مختون پیدا ہوئے اور خواب میں محتلم نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ عمل شیطان ہے اور حضرت کو شہوت چالیس نبیوں کے برابر تھی۔

جناب عائشہ سے مروی ہے کہ میں نے آنحضرتؐ سے کہا جب آپ بیت الخلا سے نکلتے ہیں تو آپ کے بعد میں وہاں جاتی ہوں لیکن میں وہاں کوئی شے نہیں پاتی بلکہ مشک کی سی خوشبو آتی ہے فرمایا ہم معاشر انبیاء ہیں ہمارے اجسام نے جنّت کی ہواؤں سے نشو و نما پائی ہے پس جو شے ہمارے اندر سے نکلتی ہے زمین اس کو نگل لیتی ہے۔

ام ایمن سے مروی ہے کہ ایک صبح کو حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ میرا پیشاب کوزہ میں ہے اس کو گرا دو میں نے کہا وہ تو میں نے پی لیا میں تو پیاسی تھی یہ سن کر حضرت مسکرائے اور فرمایا اب تم کو پیٹ کی تکلیف نہ ہوگی ایسا ہی قصہ کا واقعہ مشہور ہے۔

جس چوپایہ پر حضرت سوار ہوتے تھے وہ بوڑھا اور لاغر نہ ہوتا تھا۔

ایک کنوئیں کا پانی کھاری تھا حضرت نے اپنے پیر اس میں لٹکائے اس کا پانی میٹھا ہو گیا۔

جسمانی قوت کا یہ حال تھا کہ رکانہ بن عبد قریش میں سب سے زیادہ طاقتور آدمی تھا ایک روز وادی الصم میں آنحضرتؐ نے اس سے کہا اللہ سے ڈر اور میری دعوت کو قبول کر اس نے کہا اگر میں آپ کو حق پر جان لیتا تو ضرور کر لیتا حضرت نے فرمایا اگر میں تجھے پچھاڑ دوں تب تو جانے گا کہ خدائی زور میرے اندر ہے وہ راضی ہو گیا۔ حضرت نے اس کو دوبارہ پچھاڑا۔ اس نے کہا میں سمجھ گیا کہ آپ دنیا میں سب سے بڑے جادوگر ہیں۔ حضرت کے بدن پر مکھی نہیں بیٹھتی تھی اور نہ کوئی گزندہ کیڑا آپ کے پاس آتا تھا۔

جب حضورؐ زمین نرم پر چلتے تھے تو قدم کا نشان ظاہر نہ ہوتا تھا مگر جب زمین سخت پر چلتے تو نشان بن جاتا۔

صاحب ہیبت عظیم تھے جو لوگ آپ کی خدمت میں آنے جانے والے تھے ان پر بھی ہیبت طاری رہتی تھی کسریٰ کا وفد جو حاضر